جگن ناتھ آزاد

میلاد النبی ﷺ

آج کا دن تھا کہ جب نور معانی کے طفیل
تیرہ و تار زمیں مطلع انوار ہوئی

آج کا دن تھا کہ ظلمات سے ہوکر بیزار
زندگی جلوۂ پنہاں کی طلب گار ہوئی

آج کا دن تھا کہ جب بادِ بہاری کے سبب
خس و خاشاک کی دنیا گل و گلزار ہوئی

آج کا دن تھا کہ آگاہِ حقیقت ہوکر
عقل ہر شعبدۂ وہم سے بیدار ہوئی

آج کا دن تھا کہ توحید کا نغمہ سن کر
زندگی چونک اٹھی خواب سے بیزار ہوئی

آج کا دن تھا کہ خورشید حقیقت چمکا
دور عالم سے توہم کی شب تار ہوئی

روئے گیتی سے مٹی کہتر و مہتر کی تمیز
ایک پیغام مساوات ملا آج کے دن

اور صحراؤں کی دنیا میں بھٹکنے نہ دیا
کارواں تجھ کو ملا راہنما آج کے دن

عالم ِ قدس سے مہکی ہوئی آئی جو نسیم
غنچہ انساں کے مقدر کا کھلا آج کے دن

اس طرح خاک کی تقدیر کا تارا چمکا
ذرّۂ خاک تھا تاروں سے سوا آج کے دن

دیکھتی رہ گئی گردوں کی بلندی تجھ کو
خاکِ بطحا تجھے رتبہ وہ ملا آج کے دن

تیرہ و تار فضاؤں میں تجلّی چمکی
کس کا اعجاز تھا یہ ؟ ایک بشر کا اعجاز

ہاں یہ اعجاز اسی صاحب اعجاز کا تھا
آج بھی محفل گیتی کا جو ہے چہرہ طراز

زندگانی کی ہر اک رمز سمجھنے والا
زندگانی کے ہر اک درد کا دانندۂ راز

ہر زمانے میں وہ انسان کو جگاتی ہی گئی
کبھی گونجی تھی جو صحرائے عرب میں آواز

تو نے انسان کو انسان سے آگاہ کیا
اے ترے نام سے پیدا مرے سینے میں گداز

”جوہر طبعِ من از وصفِ کمالت روشن
گوہرِ نظمِ من از نسبتِ ذاتت ممتاز“
(عرفی)